© rasailojaraid.com

تبصرہ نگار: ع۔غ

تبصرہ کتب

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے' کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا' ادارہ

عذابِ قبر کی صحیح صورت حال کے منکر کا شرعی حکم' مؤلف: مولانا ابو احمد نور محمد تونسوی، **ناشر:** جامعہ عثمانیہ ترنڈہ محمد پناہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان، **صفحات:** ۱۲۸۔

یہ کتاب مولانا نور محمد تونسوی قادری صاحب کی تالیف ہے جس میں اہل السنّت والجماعت کے اجماعی عقیدے "عذاب قبر" کی صحیح صورت حال اور اس کے منکر کا شرعی حکم بیان کیا گیا ہے، یہ کتاب ملک کے اعلیٰ سطح کے تقریباً بائیس دارالافتاؤں کی طرف بھیجے گئے ایک سوال کے جوابات کا مجموعہ ہے، جن میں جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، جامعہ خیر المدارس ملتان اور دارالعلوم کبیر والا جیسے عظیم دینی ادارے شامل ہیں، پیش لفظ میں کتاب کے تعارف اور اس عقیدے کی صحیح صورتحال سے متعلق مؤلف فرماتے ہیں:

"بندہ عاجز نے آج سے تقریباً پانچ سال پہلے ملک پاکستان کے مفتیان کبار سے استفتاء کیا تھا کہ جو شخص امام مسجد ہے اور وہ عذابِ قبر کی صحیح صورت پر یقین نہیں رکھتا بلکہ وہ عذابِ قبر کی ایک ایسی صورت تجویز کرتا ہے جو ہر لحاظ سے غلط ہے، عقل اور نقل دونوں کے خلاف ہے، تو ایسے پیش امام کے پیچھے نمازیں پڑھنا کیسا ہے؟

اس کے جواب میں ہمارے مفتیان کرام نے بالاتفاق جو جواب مرحمت فرمایا وہ یہ ہے کہ عذابِ قبر کی صحیح صورت یہی ہے کہ اسی مدفن ارضی میں جہاں مردہ انسان کو دفن کیا گیا ہے، اعادہ روح ہوتا ہے، قبر کا سوال و جواب روح اور جسد دونوں کے مجموعہ سے ہوتا ہے، قبر کی جزاء وسزا کے لئے روح اور جسد عنصری کے مابین ایک خاص قسم کا تعلق رہتا ہے، جس کی وجہ سے روح اور بدن دونوں جزاء وسزا سے متاثر ہوتے ہیں، البتہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس اعادہ روح اور تعلق روح کی کیفیت اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں، ہم جیسے عام لوگوں کے لئے اتنا ایمان عذاب قبر کے متعلق کافی ہے، باقی رہیں اعادہ اور تعلق کی کیفیات تو وہ اہل علم کے لیے خالص علمی باتیں ہیں، ان میں پڑنا نامناسب ہے۔ روح اور نفس کے تعلق پر ایمان لانا ایک سنی مسلمان کے لئے ضروری ہے تو جو امام صاحب اس صحیح صورت پر ایمان نہیں رکھتا اس کی اقتداء میں نمازیں پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ الغرض بندہ عاجز نے اکابر کے ان مجموعہ فتاویٰ کو یکجا کر کے محفوظ کر دیا، لیکن آج سے چند دن قبل میرے دل میں ان کی اشاعت کا داعیہ پیدا ہوا، کیونکہ یہ ایک علمی ذخیرہ ہے اور عذاب قبر کی صحیح صورت پر کتاب وسنت کے دلائل کا انبار ہے۔"

یہ کتاب کارڈ ٹائٹل کے ساتھ شائع ہوئی ہے، جس کو مؤلف کے صاحبزادے احمد اللہ تونسوی نے مرتب کیا ہے، کتاب کی سیٹنگ میں سلیقہ مندی کی گنجائش ہے، خصوصا آیات واحادیث اور عربی عبارات کا ضبط عوام وخواص سب کیلئے مفید رہے گا۔ امید ہے مؤلف کی سابقہ کاوشوں کی طرح یہ کاوش بھی بارآور ثابت ہوگی۔

خطبات صحابہ کرامؓ، مؤلف: حسین احمد توحیدی، **ناشر:** دارالاشاعت، اردو بازار، ایم. اے. جناح روڈ کراچی، پاکستان، **صفحات:** ۱۶۸، **قیمت:** درج نہیں۔

اس کتاب میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خطبات اور ان کی وعظ ونصیحتوں کو جمع کیا گیا ہے، کتاب کے مؤلف مولانا حسین احمد توحیدی ہیں، انہوں نے مقدمہ میں کتاب کا تعارف ان الفاظ میں پیش کیا ہے:

"رئیس التبلیغ حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب " حیاۃ الصحابہ " جو کہ عربی زبان میں ہے، جس کی تین ضخیم جلدیں ہیں اور کئی زبانوں میں اس کے ترجمے بھی ہو چکے ہیں، خصوصاً پاکستان وہندوستان میں متعدد اردو تراجم منظر عام پر آئے ہیں، ان میں سے رائے ونڈ میں مقیم حضرت مولانا احسان الحق صاحب مدظلہ کا ترجمہ نہایت مقبول ہے۔

زیر نظر کتاب "خطبات صحابہ کرام" بھی اسی کا حصہ ہے۔ البتہ بعض مقامات پر تاریخ طبری، "سیرت حلبیہ، سیر الصحابہ اور حلیۃ الاولیاء وغیرہ سے بھی راہنمائی حاصل کی گئی ہے اور خطبات کو الگ الگ کر کے تقریباً ہر خطبے کا نیا عنوان قائم کیا گیا ہے، تاکہ خطبہ کے موضوع کو آسانی سے دیکھا جا سکے اور تفہیم خطبہ میں بھی آسانی رہے۔ کتاب کے آخر میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق ضروری عقائد جو مسلمانوں کے لئے لازم ہیں کو درج کیا گیا ہے، جو امام اہلسنت حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمہ اللہ کی مشہور کتاب "سیرت خلفائے راشدین" سے ماخوذ ہیں۔"

© rasailojaraid.com